Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

B.A Part-II,

Paper - 3rd

Topic:- Masnavi Sehrul Beyan Or Gulzar-E-Nasim Ka Moyazna

Date - 12-10-2020

Time :- 11:20 - 12:10

کا کمال بڑی خوبی سے پیش کیا ہے ... نادر ہیں۔

موازنہ سحر البیان و گلزارِ نسیم

مثنوی سحر البیان کی زبان نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے۔ میر حسن کی مثنوی سلاست روانی اور بے تکلفی کی جان ہے۔ میر حسن سادہ اور سلیس زبان میں نہایت بے ساختگی کے ساتھ خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ سحر البیان کا مقابلہ اگر "گلزارِ نسیم" سے کیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ دیا شنکر نسیم کے ہاں شوکت، تشبیہ کی نزاکت اور بندش کی چستی قابلِ داد ہے۔ "نسیم معنی آفریں ہیں میر حسن سخن آفریں"۔ نسیم کی مثنوی کا ایک بڑا وصف اختصار ہے۔ ہر واقعہ اس قدر اختصار کے ساتھ بیان کیا ہے کہ شاید اس سے زیادہ اختصار ممکن نہیں اس کے برخلاف میر حسن کی مثنوی میں ہر مضمون کو ضرورت سے زیادہ طول دے دیا ہے اور بعض غیر ضروری جزئیات تک کو بیان کر ڈالا ہے جو ذوقِ سلیم پر بار گزرتا ہے۔ نسیم نے اختصار کے جوش میں بعض قابلِ بیان چیزوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔

اردو میں بے شمار مثنویاں لکھی گئی ہیں۔ سحر البیان کا مقابلہ پنڈت دیا شنکر نسیم کی مثنوی گلزارِ نسیم سے کیا جا سکتا ہے۔ سحر البیان کی زبان میں سلاست، روانی اور بے ساختگی ہے، اس کے برعکس گلزارِ نسیم میں معنی آفرینی اور نازک خیالی ملتی ہے۔ سحر البیان میں ہر مضمون کو طوالت دی گئی ہے لیکن گلزارِ نسیم میں اختصار سے کام چلایا گیا ہے۔ دونوں مثنویاں پلاٹ کے اعتبار سے بالکل مختلف ہیں۔ سحر البیان کی سادگی کا یہ عالم ہے کہ اس کے مصرعے ضرب المثل بن گئے ہیں۔ نسیم نے اختصار کے جوش میں قابلِ بیان چیزوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ جس سے بیان مبہم اور گنجلک ہو گیا ہے۔ سحر البیان میں سوز و گداز اور لذت بیان ہے۔

اردو ادب میں بے شمار مثنویاں لکھی گئی ہیں لیکن سحر البیان اور گلزارِ نسیم کا شمار مقبول ترین مثنویوں میں ہوتا ہے۔

(۱) سحر البیان میں بلا کی سادگی اور بے تکلفی ہے۔ (۲) گلزارِ نسیم میں باریکی اور معنی آفرینی ہے۔

(۳) سحر البیان میں تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔ (۴) گلزارِ نسیم میں اجمال سے کام لیا گیا ہے۔

(۵) سحر البیان میں دبستانِ دہلی کا اثر ہے۔ (۶) گلزارِ نسیم میں دبستانِ لکھنؤ کی چھاپ ہے۔

(۷) سحر البیان کا بیانیہ انداز ہے۔ (۸) گلزارِ نسیم کا انداز معنی خیز ہے۔

۹۔ سحرالبیان میں الفاظ سے مصوری کی گئی ہے۔

۱۰۔ گلزار نسیم میں بھی لفظوں کی سحر کاری سے سماں باندھا گیا ہے۔

۱۱۔ سحرالبیان فصاحت اور روانی کا شاہکار ہے۔

۱۲۔ گلزارِ نسیم بلاغت اور شگفتگی کا دریا ہے۔

۱۳۔ سحرالبیان میں بے نظیر، بدر منیر، نجم النسا، اور ماہ رخ وغیرہ کے کردار ہیں۔

۱۴۔ گلزارِ نسیم میں ایک حسین شہزادی جس سے شادی کے لیے گل بکاؤلی لانا شرط ہے

۱۵۔ سحرالبیان میں مافوق الفطرت کرداروں کا ذکر ہے۔

۱۶۔ گلزارِ نسیم میں بھی مافوق الفطرت کرداروں کا سہارا لیا گیا ہے۔